السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں قرآن وحدیث کی روشنی میں کچھ جنات کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں کیا یہ بطور موٴکل جس طرح کہا سنا جاتا ہے استعمال ہوتے ہیں کیا انسانی علماء کرام سے اب بھی علم حاصل کرتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وحدیث سے ثابت ہے کہ جن اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں انسانوں کو بسا اوقات ماتحت الاسباب نفع ونقصان بھی پہنچالیتے ہیں بشرطیکہ اللہ تعالیٰ کی مشیت ہو (١):

وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ ---التکویر29

اور نہیں تم چاہتے مگر یہ کہ چاہے اللہ جو سارے جہان کا مالک ہے ''بعض لوگوں کا دعویٰ کہ ہم نے جن قابو کیے ہوئے ہیں یا کیلیے ہوئے ہیں جیسے ہم چاہیں ان کو استعمال کرلیتے ہیں اس کا مجھے علم نہیں کسی جنوں کے ساتھ واقفیت'' رکھنے والے سے پوچھ لیں ۔ پھر آپ جانتے ہیں کہ جن ہمیں نظر تو آتے نہیں اور اگر خفیہ طریق سے کسی عالم دین سے وہ دینی تعلیم حاصل کرتے ہوں تو ایسا ہو سکتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

عقائد کا بیان ج1ص 73

محدث فتویٰ